فوڈ سیفٹی اور کوالٹی کنٹرول کا تصور اور اسلامی تعلیمات: ایک تحقیقی جائزہ

The Concept of Food Safety and Quality Control in Islam: A Scholarly Evaluation

ڈاکٹر شاہد امین[i] عادل خان[ii] ڈاکٹر سہیل انور[iii]

Abstract

Allah has associated the conservation of life with food and thus created an inclination in human mind towards it. Man by nature likes to eat clean and healthy food. That is the reason that one of the reasons of his economic struggle is the attainment of food. That is why, Sharī'a has stressed for the man to strive for such food which is ḥalal and ṭayyib i.e. pure and clean internally as well as externally. The elements of hygiene and food safety should be maintained to ensure its external purity because thousands of people die every year due to unhygienic food intake. Likewise, its internal purity may be attained by its being ḥalal; because, such food has the potential to guarantee healthy well-being. When a society will succeed to maintain a harmonization between Sharī'a's order and human behavior as a result food security will be achieved. In this research paper food safty and quality control in briefly discussed in Islacmi perspective.

Key words: The Concept of Food Safety, Quality Control, Hygiene, Harmonization

تعارف

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس دنیا میں حیاتِ انسانی کی بقا کو غذا کے ساتھ خاص کیا ہے اور نفس میں اس کی طرف خواہش ورغبت بھی رکھ دی گئی ہے۔ طبعی طور پر انسان صاف ستھری اور پاکیزہ اشیاء کو کھانا پسند کرتا ہے اور اس کی معاشی سعی وکوشش کا اولین مقصد بھی پیٹ کی آگ بجھانا ہے۔ شریعت نے پہلا اصول یہی مقرر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات میں جو چیزیں پیدا کی ہیں وہ اصلاً مباح ہیں اور حرام وہ ہے جن پر نص وارد ہے۔[1] اسلام ہمیں پابند کرتا ہے کہ اشیاء خورد ونوش جو انسان کو اس دنیا میں میسر ہوں وہ طیب اور حلال ہوں یعنی ظاہری اور باطنی دونوں اعتبار سے پاک ہوں۔ ظاہری اعتبار سے حفظانِ صحت کے اصولوں کو مد نظر رکھا جائے بالفاظِ دیگر فوڈ سیفٹی (Food Safety) کو یقینی بنایا جائے کیونکہ لاکھوں انسان سالانہ غیر معیاری غذا کھانے کی وجہ سے لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔

---

i لیکچرر، ایگریکلچر یونیورسٹی پشاور، امیر محمد خان کیمپس، مردان
ii اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان
iii لیکچرر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

اشیاء خوردونوش کا باطنی طور پر پاک ہونے سے یہ مراد ہے کہ وہ حلال ہوں کیونکہ حلال غذا ہی صحت بخش(healthy)، صلاحیت(potential) اور صالحیت(piousness) سے بھرپور ہے۔

فوڈ سیفٹی قرآن حکیم کے آئینے میں

فرمانِ الٰہی ہے:

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ[2]

"اور اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت ڈالو اور نیکی اختیار کرو بے شک اللہ پاک نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

امام طبریؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ربِ کریم نے انسان کو ہر اس چیز سے منع کیا ہے جو کہ ضرررساں(harmful and hazardous)ہو[3]۔

قرآن میں اس جانب اشارہ بھی ملتا ہے کہ انسان اپنے کھانے کو گلنے سڑنے سے بچائے اور ایسے کھانے کو استعمال کرنے سے گریز کرے جو نقصان دہ ہو ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَانْظُرْ إِلَى طَعَامك وشرابك لم يتسنه[4]

"اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کو دیکھو جو ذرا بھی نہیں سڑیں۔"

قرآن کھانے پینے کے معاملے اس امر کو اجاگر کرتا ہے کہ یہ اشیاء تروتازہ ہوں، گلی سڑی نہ ہوں جن کی رنگت، یا ذائقہ تبدیل نہ ہوا ہو۔ سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ لم یتسنه کا معنی لم يتغير کرتے ہیں یعنی کسی چیز کی اصلی رنگت اور ذائقہ میں کوئی تبدیلی آ گئی ہو۔ سیدنا مجاہد اس کا معنی لم ينتن فرماتے ہیں کہ بدبودار نہ ہو اور جب کوئی چیز گل سڑ جاتی ہے تو اس سے بدبو آتی ہے۔ گلی سڑی اور بدبودار چیزیں صحت کے نقصان دہ ہیں اسی لیے ان کے استعمال کی ممانعت وارد ہے[5]۔

قرآن پاک میں جنتی لوگوں کی غذا اور اس کا معیار ذکر کیا گیا ہے ارشاد ربانی ہے:

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ[6]

"متقی لوگوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کا حال یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو خراب ہونے والا نہیں، ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلے گا، ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے سراپا لذت ہو گی، اور ایسے شہد کی نہریں ہیں جو نتھرا ہوا ہو گا، اور ان جنتیوں کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے، اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت!

کیا یہ لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے، اور انہیں گرم پانی پلایا جائے گا، چنانچہ وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔"

جنت میں اللہ تعالی جو کھانے پینے کی اشیاء بطور انعام دیں گے وہ محفوظ، اعلی کوالٹی اور صحت بخش ہوں گی ان میں دودھ، پانی، شہد اور پاکیزہ شراب دی جائے گی۔ وہاں کا پانی صاف ستھرا ہو گا جو ہر قسم کی ملاوٹ اور آمیزش سے پاک ہو گا اور وہاں کا دودھ لذیذ ہو گا ایسا جس کے ذائقے میں ذرا برابر فرق نہیں آیا ہو گا، وہاں کی شراب لذیز بھی ہو گی اور عقل کو ذائل کرنے والی نہ ہو گی، شہد وہ ہے جو توانائی کا منبع ہے۔ حضراتِ مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ جنت میں ملنے اوالی اشیاء خورد و نوش حد درجہ محفوظ ہوں گی اور ہر قسم کے ضرر سے پاک ہوں گی جب کہ جہنمیوں کو چیزیں ملیں گی وہ غیر محفوظ اور نقصان دہ ہوں گی [7]۔

اللہ تعالی نے انسان کی بھلائی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے لیے مردار، خون اور خنزیر کو بھی حرام قرار دیا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ [8]

"بے شک اس نے تمھارے لیے مردار جانور، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے اور وہ جانور جن پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا گیا ہو"

مردار، خون اور سور وغیرہ یہ تمام اشیاء مختلف وجوہ کی بنا پر انسانی صحت کو بگاڑنے والی ہیں اس لیے انہیں ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ طبّی ماہرین مردار گوشت کو انسانی جان کے لیے نقصان دہ قرار دیتے ہیں کیونکہ عین ممکن ہے کہ یہ جانور کسی بیماری، یا حادثے کی وجہ سے مرا ہے اور اسی لیے اس کا گوشت مختلف جراثیم کا حامل ہو سکتا ہے جو دل اور جگر کے مختلف امراض (pneumonia, septicemia, peritonitis, tumors and abscesses) کا باعث بنتے ہیں [9]۔

خنزیر کو قرآن نے صریح الفاظ میں حرام اور نجس کہا ہے، دیگر مذاہب کی تعلیمات میں بھی اس کو حرام قرار دیا گیا تھا۔ آج میڈیکل سائنس نے طب کے شعبے میں حیرت انگیز کامیابیاں حاصل کیں ہیں اور تحقیق کے میدان میں بھی کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں، آج طبّی ماہرین نے خنزیر کے استعمال کو مضر صحت قرار دیا ہے۔ خنزیر کو کسی بھی طریقے سے صاف کرنے کے باوجود اس کے کھانے سے کینسر کے امکان موجود رہتا ہے۔ انسان swine flu نامی وائرس کا شکار بھی اسی وجہ سے ہوتا ہے اور یہ سور کے گوشت کے ذریعے انسان میں منتقل ہوتا ہے۔ trichinella worm نام کا کیڑا اور دیگر مضر جرثومے سور کے گوشت میں پائے جاتے ہیں، یہاں تک کہ ان کو پکانے کے باوجود یہ مشکل ہی سے مرتے ہیں اس کی وجہ سے سر درد، سخت بخار، جسمانی کمزوری اعصابی کمزوری کے علاوہ یہ کئی امراض کا مجموعہ ہیں۔ اسی لیے ماہرین سور کی جگہ بھیڑ، بکری، مچھلی وغیرہ کھانے کا مشورہ دیتے ہیں [10]۔

ایسے ہی تمام نشہ آور اشیاء کی شریعتِ اسلامی میں حرمت بیان کی گئی ہے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالی کا فرمان ہے:

يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصابُ وَالْأَزْلامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ[11]

"اے ایمان والو، شراب، جوا، بتوں کے تھان اور جوئے کے تیر یہ سب پلید شیطانی کام ہیں ان سے بچو تاکہ تمہیں فلاح مل سکے۔"

ماہرینِ طب نے شراب اور دیگر تمام نشہ آور اشیاء کے استعمال کو انسانی جان کے لیے نقصان دہ قرار دیا ہے۔ بقول ان کے، ان تمام چیزوں سے انسان 23 مختلف قسم کی پیچیدہ بیماریوں کا شکار ہو سکتا ہے۔ جن میں بلند فشارِ خون، ذیابیطس، حرکت قلب کے بند ہونے کے علاوہ جگر کے امراض نمایاں ہیں۔ علومِ طب و جراحت کے ماہرین کی تحقیقات سے ثابت ہوتا ہے کہ شراب کے مستقل استعمال کرنے والے ذہنی لحاظ سے بیمار ہوتے ہیں، بہت جلدی تھک جاتے ہیں، بانجھ پن اور جنسی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سرطان جیسی خطرناک بیماری کا بآسانی شکار ہوتے ہیں[12]۔

فوڈ سیفٹی سنت رسول ﷺ کی روشنی میں

رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات میں فوڈ سیفٹی کی بابت واضح ہدایات ہیں مثلاً کھانے اور پینے کی اشیاء کو ڈھانپنے کا حکم حفظانِ صحت کو ملحوظ خاطر رکھ کر فرمایا ہے۔

آپ علیہ السلام کا فرمان ہے:

إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ، أَوْ أَمْسَيْتُمْ، فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ، فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ، فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَحُلُّوهُمْ، فَأَغْلِقُوا الأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لاَ يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا، وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ، وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ، وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا، وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ[13]

"جب رات کی ابتداء ہو یا شام ہو تو تم اپنے بچوں کو روک لو کیونکہ ایسے میں شیاطین ہر طرف پھیل جاتے ہیں پس جیسے ہی رات کی ایک ساعت گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور دروازے بند کر دو اور اس وقت اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کرو کیونکہ شیطان بند کیا ہوا دروازہ نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ بند کر دو اور اللہ کا نام لے کر اپنے برتن ڈھانک دو اور اگر ڈھانکنے کی کوئی چیز نہ ملے تو عرضاً کوئی چیز اس پر رکھ دو۔ اور اپنے چراغ بجھا دو۔"

انسان جو چیز کھاتا ہے اس کے اثرات اس پر ظاہر ہوتے ہیں طیب چیزوں کے اثرات طیب ہی ہوتے ہیں اور چیر پھاڑ کرنے والے درندوں، خبیث اور نجاست کھانے والے جانوروں کے اثرات انسانی جسم پر برے ہی ہوں گے، اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے نجاست والی اشیاء کی ممانعت فرمائی ہے۔

نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

"نبی کریم ﷺ نے ہر پھاڑ کر کھانے والے درندے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا[14]۔"

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجَلَّالَةِ وَأَلْبَانِهَا[15]

"رسول اکرم ﷺ نے نجاست خور جانوروں کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔"

کوروناوائرس corona virus قلیل مدت میں ایک وبائی مرض کی شکل میں چین کے ایک شہر سے نکل کر دنیا بھر میں پھیل رہا ہے اور تادم تحریر اس سے لاکھوں ہلاکتیں ہو چکی ہیں۔ طبّی ماہرین کے مطابق یہ zoonotic یعنی جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہونے والا وائرس ہے۔ بلی، چمگادڑ اور چوہوں وغیرہ سے انسانوں میں منتقل ہونے کا امکان ہے اور یہ بات عیاں ہے کہ چین میں ایسے جانوروں کو بطور غذا کے کھایا جاتا ہے جن کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان میں کتا، بلی، چوہا، چمگادڑ وغیرہ شامل ہیں[16]۔

اسی طرح کھانا کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھوں کو دھونے کی سنت میں بھی حفظان صحت کے اصول کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

اللہ کے پاک رسول ﷺ کا فرمان ہے

بركة الطعام الوضوء قبله، والوضوء بعده[17]

"کھانے کی برکت اس سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے میں ہے۔"

فقہاء کے اقوال کی روشنی میں فوڈ سیفٹی

فقہاء کرام نے بھی کھانے اور پینے کی اشیاء کے صحت بخش اور معیاری ہونے کو ضروری کہا ہے اور بہت سی چیزوں کا استعمال محض اس لیے ممنوع قرار دیا ہے کہ وہ انسانی جسم کے لیے مضر ہیں۔ علامہ ابن عابدینؒ لکھتے ہیں:

يحرم أكل لحم أنتن:قال الشامي لأنه يضر لا لأنه نجس[18]

"گلی سڑی اشیاء کا کھانا حرام ہے اس لیے کہ وہ مضرِ صحت ہیں نہ کہ اس لیے کہ وہ نجس ہیں۔"

فقہانے انسانی جان کی حفاظت کے پیش نظر خبیث کو ممنوع ٹھہرایا ہے۔

فكل خبيث بذاته مما فيه ضرر على الأبدان أو العقول أو الأخلاق فإنه محرم[19]

"انسانی جسم، عقل یا اخلاق کو ضرر پہنچانے والی ہر ناپاک شے حرام ہے۔"

نیز یہ بھی طے ہے کہ

أَنَّ الْأَصْلَ فِي الْمَضَارِّ التَّحْرِيمُ، وَالْمَنْعُ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَامِ[20]

"نقصان پہنچانے والی اشیاء میں اصل یہی ہے کہ وہ حرام ہیں اور دلیل نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہے لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَامِ۔"

پانی انسانی زندگی کا جزء لاینفک ہے اور پھر ایک مسلمان کے ہاں پانی کی اہمیت اور بھی زیادہ ہے کیونکہ بہت سی عبادات کے لیے طہارت شرط ہے اور طہارت کے لیے پانی ضروری ہے۔ فقہاء کرام کے ہاں ایسے پانی سے وضو کرنے کی ممانعت ہے جس سے بدبو آئے:

فان انتن لم يتوضأ به[21]

تحفظ معیار کا شرعی تصور (Quality Management system)

کوالٹی سے کیا مراد ہے؟

کسی بھی چیز میں مطلوبہ ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت ہونا۔

Quality consists of the capacity to satisfy wants[22].

کوالٹی سے مراد کسی چیز کا قابل استعمال ہونا ہے۔

Quality is fitness to use[23].

اس کی تعریف ان الفاظ میں بھی کی جاتی ہے:

"خرچ اور قیمت کو اس انداز میں متوازن رکھنا کہ جو قابل قبول ہو۔"

Quality is the excellence at an acceptable price and control of variability at acceptable cost[24].

کوالٹی کنٹرول اسلامی نقطہ نگاہ سے

اسلام کسی بھی چیز میں اعلیٰ معیار کی ضمانت اور ہدایت دیتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی اپنی تخلیقات معیار کے اعلیٰ ترین منصب پر ہیں اور اپنے بندوں سے بھی اس کا مطالبہ یہی ہے کہ وہ کاموں کو احسن طریقے سے انجام دیں، اسی لیے شریعت اعلیٰ معیار کا مطالبہ کرتی ہے۔

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ. وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ. وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ، وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ[25]

"ناپ پورا دیا کرو اور دوسروں کو نقصان پہنچانے والے مت بنو اور روزن کرتے ہوئے سیدھی ترازو سے تولو اور لوگوں کو ان کی اشیاء گھٹا کر مت دیا کرو اور زمین کے اندر فساد مچانے والے نہ بنو۔"

لوگوں کے حقوق کو تلف نہ کرو اور ترازو اور اس کی طرح دوسرے ناپنے تولنے کے وسائل کو صحیح طریقے سے استعمال کرنا کسی چیز میں کمی نہ رہے۔ سیدنا عمر رضی اللعنہ نے ایک شخص کو دیکھا اس نے عصر کی جماعت چھوڑ دی۔ آپؓ کے پوچھنے پر اس نے عذر کیا تو آپؓ نے فرمایا طففت یعنی تو نے کمی کر دی[26]۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

لا يَحِلُّ لامْرِئٍ يَبِيعُ سِلْعَةً يَعْلَمُ أَنَّ بِهَا دَاءً إِلا أَخْبَرَ بِهِ

"آدمی کے لیے کسی شے کا بیچنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ اس کے مشتملات(raw material/ingredients) بیان نہ کردے[27]۔"

حق تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَأَحْسِنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ[28]

"احسان کرو اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

شریعتِ اسلامی ہر کام کے بارے میں حکم دیتی ہے کہ اسے احسن طریقے سے کیا جائے۔ دنیاوی امور میں معیار کو برقرار رکھنا اور انہیں بہتر انداز میں سر انجام دینا بھی احسان کہلاتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

إن الله كتب الإحسان على كل شيء، فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة، وإذا ذبحتم فأحسنوا الذبح، وليحد أحدكم شفرته، فليرح ذبيحته[29]

"اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تمام امور میں احسان کو لازم کیا ہے لہذا جب تم کسی کو قتل کرو تو بہترین طریقے سے قتل کرو اور جانور کو جب ذبح کرنا چاہو تو بہترین طرز میں اسے ذبح کرو۔"

ایک دوسری حدیث میں ہے:

اللہ يُحِبُّ مِنَ الْعَامِلِ إِذَا عَمِلَ أَنْ يُحْسِنَ[30]

"اللہ کریم کام کرنے والے کے اس عمل کو پسند کرتا ہے جسے اچھے طریقہ سے مکمل کیا جائے۔"

مارکیٹ کی نگرانی (supervision and audit of market)

اللہ کے محبوب ﷺ اور خلفاء راشدین کے دور میں کاروباری معاملات پر نظر رکھی جاتی تھی اور بنفسِ نفیس یہ

حضرات بازار میں جا کر مشاہدہ کیا کرتے تھے۔

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة طعام فأدخل يده فيها، فنالت أصابعه بللا فقال: ما هذا يا صاحب الطعام؟ قال أصابته السماء يا رسول الله، قال: «أفلا جعلته فوق الطعام كي يراه الناس، من غش فليس مني[31]

"ایک مرتبہ رسول عربی ﷺ نے بازار میں غلے کے ڈھیر پر سے گزرتے ہوئے اس میں ہاتھ ڈالا تو تری کا احساس ہوا۔ آپؐ نے غلے کے مالک سے استفسار فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اے اللہ کے رسول! بارش برسنے کی وجہ سے غلہ گیلا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر گیلے اناج کو اوپر رکھ دیتے تاکہ لوگ اسے دیکھ لیتے۔ اس بعد آپ ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔"

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نہ صرف باقاعدگی سے بازار کی نگرانی کرتے تھے بلکہ نگران بھی مقرر فرما رکھے تھے:

روي أن عمر، رضي الله عنه، كان يطوف بالسوق ويضرب بعض التجار بالدرة، ويقول: (لا يبع في سوقنا إلا من يفقه[32]

"ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بازار کے دورہ پر تشریف لے گئے تو بعض تجار کو مسائلِ تجارت سے لاعلمی کے باوجود تجارت کرنے پر تنبیہ فرمائی۔"

حاکم کا کوالٹی کنٹرول اور فوڈ سیفٹی کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے پر سزا دینا

جو لوگ ملاوٹ کر کے عوام کی جان و مال کے نقصان کا سبب بنتے ہیں ان کے خلاف حاکم تادیبی کاروائی کرے تاکہ مقاصد شریعت کے حصول کے ساتھ ساتھ لوگوں کے مال اور جان محفوظ ہوں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ نے ایک مرتبہ ایک آدمی کا دودھ اس وجہ سے گرایا کہ اس نے دودھ میں پانی ملایا تھا[33]۔

حاکم وقت بازار کی نگرانی (monitor) کرے گا اور کوالٹی اور سیفٹی کے معیار کو برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات کرے گا۔ چنانچہ فقہاءِ کرام نے اس بارے میں لکھا ہے:

الْغَاشُّ يُؤَدَّبُ بِالتَّعْزِيرِ بِمَا يَرَاهُ الْحَاكِمُ زَاجِرًا وَمُؤَدِّبًا لَهُ[34]

"حاکم کے اختیارات میں یہ بات داخل ہے کہ ملاوٹ والی اشیاء کو تلف کردے یا محفوظ ہونے کی صورت میں انہیں غرباء میں بانٹ دے اگرچہ معیار میں کم ہوں۔"

عصر حاضر میں فوڈ سیفٹی کی اہمیت

عصر حاضر میں انسان کی بڑھتی ہوئی مادہ پرستی اور دین دوری نے انسانی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے انسان اپنے تھوڑے سے فائدے کے لیے دوسرے کی زندگی کو خطرے میں ڈالنے سے نہیں چوکتا۔ مردہ جانوروں کی خرید و فروخت، ملاوٹ شدہ اشیاء

کی مارکیت میں ترسیل اور حفظان صحت کے اصولوں کو نظر انداز کرنے جیسی انسانیت سوز حرکات عام ہو رہی ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن WTO نے فوڈ سیفٹی اور کوالٹی کے حوالے سے جو اعداد و شمار پیش کیے ہیں وہ صورتحالی کی سنگینی کی عکاس ہیں ان کے مطابق سالانہ چھ کروڑ انسان غیر معیاری کھانا کھانے کی وجہ سے بیمار اور چار لاکھ بیس ہزار لقمہ اجل بن جاتے ہیں اقوام متحدہ، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور فوڈ اینڈ ایگریکلچرل آرگنائزیشن کے اشتراک سے 7 جون 2019ء کو فوڈ سیفٹی کا عالمی دن منایا گیا۔ تاکہ عوام میں معیاری خوراک اور فوڈ سیفٹی سے آگاہی ممکن بنائی جائے[35]۔اب ضرورت اس بات کی ہے کہ معاشرے میں تعلیماتِ اسلامیہ کی افادیت عوام و خواص تک پہنچائی جائے اور مقتدر ادارے یعنی فوڈ سیفٹی اینڈ حلال فوڈ اتھارٹی لوگوں کی جان اور مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اسلامی اصولوں سے رہنمائی حاصل کریں تاکہ عوام الناس کو معیاری اور صحت بخش اشیاء دستیاب ہوں۔انسانی جان، صحت اور مال کا تحفظ اسی وقت ممکن ہے جب اللہ کے حکم اور انسانی رویوں میں مطابقت آجائے کہ انسان اپنے افعال اور اعمال کو شریعت کے مطابق ڈھال لیں اسی ہم اہنگی کے نتیجہ ایک پرامن اور آسودہ حال معاشرہ تشکیل پائے گا۔

حواشی و حوالہ جات

1　سورۃ البقرہ 2: 29

2　سورۃ البقرہ 2: 195

3　طبری، ابو جعفر محمد بن یزید، تفسیر الطبری (بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 1422ھ) 3: 323۔

4　سورۃ البقرہ 2: 259

5　النحاس، أبو جعفر أحمد بن محمد، معانی القرآن (مکہ مکرمہ: جامعۃ أم القری 1409ھ) 1: 172---القرطبیؒ، ابو عبداللہ محمد بن احمد، الجامع لاحکام القرآن (قاہرہ: دار الکتب المصریہ، 1384ھ/ 1964ء) 3: 244

6　سورۃ محمد 47: 15

7　ابن کثیر، ابوالفداء اسماعیل بن عمر، تفسیر ابن کثیر (بیروت: دار طیبہ للنشر والتوزیع، 1420ھ/ 1999ء) 7: 313

8　سورۃ البقرہ 2: 173

9　https://www.theguardian.com/theguardian/shortcuts/2014/apr/08/what-are-risks-eating-infected-meat retrieved on 1/1/2018

10　https://draxe.com/why-you-should-avoid-pork/ retrieved on 1.1.2018

11　https://www.medicalnewstoday.com /articles /157163. php#c omplications

12 سورۃ المائدہ 5 :90

13 امام بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری (دار طوق النجاۃ، 1422ھ)، کتاب الاشربہ، باب: تغطیہ الانا، حدیث (5623)

14 صحیح بخاری، کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر والانسیۃ، حدیث (5527)

15 صحیح بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب؛ نَھیٰ عَنْ أکل الجَلّالَۃِ وَ ألبَانِھا، حدیث (3785)

16 https://www.who.int/health-topics/coronavirus, https:// www. livescience. com/new-coronavirus-origin-bats.html

17 ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داؤد (حلب: دار مصطفی البابی، (س۔ن) حدیث (3761)

18 ابن عابدین، محمد أمین بن عمر بن عبد العزیز، رد المحتار علی الدر المختار (بیروت: دار احیاء الکتب العلمیۃ، 1423ھ) 1: 347- 348

19 احمد بن عبد اللہ بن عبد العزیز الحمد، شرح زاد المستقنع (مطبع و سن اشاعت نامعلوم) 29 :3

20 ابن عابدین، محمد أمین بن عمر بن عبد العزیز، العقود الدریۃ فی تنقیح الفتاوی الحامدیہ (بیروت: دار المعرفۃ (س۔ن) 2: 322

21 أبو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد، الکافی فی فقہ اہل المدینۃ (مکہ مکرمہ: مکتبۃ الریاض الحدیثیہ، 1400ھ / 1980ء) 1: 157

22 CD Edwards,The meaning of Quality “in Quality progress 1968

23 J M Juran,ed.Quality control handbook 1988

24 R A.Brh:Managing quality for higher profit

25 سورہ الشعراء 26 :181 - 183

26 امام مالک، مالک بن انس، موطا امام مالک (مدینہ منورۃ: دار العلم للملاعین، 1410ھ) 2: 17

27 امام بیہقی، احمد بن الحسین، شعب الایمان (قاہرہ، دار الکتب العلمیۃ، 1422ھ) 7: 232

28 سورۃ المائدہ 5 :93

29 امام مسلم، مسلم بن الحجاج القشیری، صحیح مسلم (لبنان: دار طوق النجاۃ (س۔ن) حدیث (1955)

30 طبرانی، ابو القاسم، سلیمان بن احمد، المعجم الکبیر (قاہرہ: مکتبۃ ابن تیمیہ (س۔ن) 19: 199

31 صحیح مسلم 1: 99

32 سید سابق، فقہ السنۃ (لبنان: دار الکتاب العربي (س۔ن) 3: 44

33 الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیہ 24 :189

34 نفس مصدر 31 :228

35 https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/food-safety